اداریہ

ادارے اپنی روایتوں اور معیارات کی بناء پر علمی و ادبی اقدار کے حامل بنتے ہیں۔

ان اقدار اور معیارات کو بڑھانے والے محرکات میں اور اعلیٰ تعلیمی نظام میں ریسرچ جرنلز کی ایک خاص اہمیت اور افادیت ہے۔اسی لیے تحقیقی مجلّات بعض اوقات جامعات کی شناخت بن جاتے ہیں۔یعنی جامعہ کا نام زبان پر آیا تو اس درسگاہ کا نمائندہ جریدہ بھی تصوّر میں آ گیا۔

گورنمنٹ کالج ویمن یونی ورسٹی فیصل آباد کی عمر ابھی بہت کم ہے لیکن یہ تعمیر و ترقی کی راہ پر مسلسل گامزن ہے اور کئی معیارات اور اقدار ساخت کرنے میں کوشاں ہے۔

وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نورین عزیز قریشی کی علم دوستی ،فعال شخصیت اور ذاتی دلچسپی کی بنا پر اس نومولود جامعہ نے ترقی و کامرانی کے کئی سنگِ میل برق رفتاری سے سر کیے ہیں۔اس یونی ورسٹی کے شعبۂ اُردو سے علمی و تحقیقی جریدے کا اجراء بھی اسی سلسلے کا تسلسل ہے۔ڈاکٹر صاحبہ نے اس مجلّے کے معاملات کو ہمیشہ اوّلین ترجیح دی ہے۔جریدے کے نام کے انتخاب سے لے کر اشاعت کے مراحل تک ان کی رہنمائی اور تعاون ہمیں حاصل رہا۔شعبۂ اُردو رئیسِ اِدارہ کی رہنمائیوں اور رفاقتوں کا از حد شکرگزار ہے۔

خواتین کے لیے مخصوص اس یونی ورسٹی سے اشاعت پذیر ہونے والے مجلّہ اوراقِ تحقیق کا یہ پہلا پرچہ ہے۔(الحمدللہ)

میں ان رفقائے کار کا بھی شکریہ ادا کروں گی جن کے تعاون اور مشوروں سے ہمارا یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہوا۔

ایم فل کی بھرپور کلاسوں کے ساتھ گورنمنٹ کالج ویمن یونی ورسٹی کے شعبہ اُردو میں اس وقت پی ایچ۔ڈی کی تقریباً بیس سکالرز زیرِ تعلیم ہیں۔بدلتے ہوئے تعلیمی، تحقیقی اور علمی رویوں اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ضرورات اور تعلیمی شرائط سے ہم آہنگ ہونے کے لیے اس تحقیقی و تنقیدی مجلّے کی از حد ضرورت ہے۔

کسی زندہ معاشرے میں علمی و ادبی اقدار کی آبیاری اس سماج کی حسیت شائستگی اور فکری ترفع کی امین ہوا کرتی ہے۔ہر دور اپنے باشندوں کے سامنے چند نئے سوالات اور مسائل کھڑے کر دیتا ہے۔

وقت کے تقاضوں سے ہم آمیز ہونے اور زمانی تاریخ میں اپنے وجود کا اثبات کروانے کو ان سوالوں اور چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ضروری ہو جاتا ہے کہ وقت کے آئینے میں آنے والے دنوں کا عکس دیکھا جائے اور پھر بدلتے رویوں اور ضرورتوں میں شعوری ذمہ داری کے ساتھ لبیک کہا جائے ان صائب رویوں کی توقع علمی و ادبی حلقوں سے کسی قدر بڑھ جاتی ہے کہ تحت الضمیر میں جھانکنے کی صلاحیت سے متّصف ہوا کرتے ہیں۔

آج ہمارے سامنے بھی کچھ ایسے ہی سوالات اور تقاضے موجود ہیں ان سے صرفِ نظر کرنے کی بجائے ہماری بقا اسی میں ہے کہ اپنے علمی و ادبی ورثوں کی حفاظت اور علم و ادب کے تسلسل اور علمی ضابطوں اور ثقافتی مظاہر کو رفتارِ زمانہ سے ہم آہنگ کیا جائے یہ جریدہ بھی عصرِ حاضر کی بازگشت سننے اور مثبت جواب دینے کی ایک کوشش ہے، اس کی ترقی و کامرانی کے لیے اللہ تعالیٰ سے مدد کی دعا ہے۔

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ اقبال